احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 7 دسمبر 2001ء

روزنامہ
C.P.L 61
ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعہ 7 دسمبر 2001ء 21 رمضان 1422 ہجری - 7 فتح 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 280

بے مثال حفاظت

حضرت عبداللہ بن ثعلبہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کہا کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ کو اللہ کی طرف سے جو حفاظت حاصل تھی وہ کسی اور کو میسر نہیں ہے۔

(مسند احمد حدیث نمبر 22558)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ کی دوستی

دنیا میں کوئی کسی کے ساتھ دوستی پکی کرتا ہے تو دنیا کے لوگ اپنی دوستی کا حق ادا کرتے ہیں۔ وہ کون دوست ہے جس کے ساتھ سلوک کیا جاوے تو وہ بے تعلقی ظاہر کرے۔ ایک چور کے ساتھ ہمارا سچا تعلق ہو تو وہ بھی ہمارے گھر میں نقب زنی نہیں کرتا' تو کیا خدا تعالیٰ کی وفا چور کے برابر بھی نہیں۔ خدا تعالیٰ کی دوستی تو وہ ہے کہ دنیاداروں میں اس کی کوئی نظیر ہی نہیں۔ دنیاداروں کی دوستی میں تو غدر بھی ہے۔ تھوڑی سے رنجش کے ساتھ دنیادار دوستی توڑنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ مگر خدا تعالیٰ کے تعلقات پکے ہیں۔ جو شخص خدا تعالیٰ کے ساتھ دوستی کرتا ہے خدا تعالیٰ اس پر برکات نازل کرتا ہے۔ اس کے گھر میں برکت دیتا ہے۔ اس کے کپڑوں میں برکت دیتا ہے۔ اس کے پس خوردہ میں برکت دیتا ہے۔

بخاری میں ہے کہ نوافل کے ذریعہ سے انسان خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرتا ہے۔ نوافل ہر شئے میں ہوتے ہیں۔ فرض سے بڑھ کر جو کچھ کیا جائے وہ سب نوافل میں داخل ہے۔ جب انسان نوافل میں ترقی کرتا ہے تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس کی آنکھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے۔ اور اس کی زبان ہو جاتا ہوں جس سے وہ بولتا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو شخص میرے ولی سے مقابلہ کرتا ہے وہ میرے ساتھ لڑائی کے لئے تیار ہو جائے۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ سچی محبت کرنے والے بھی غنی' بے نیاز ہو جاتے ہیں۔ لوگوں کی تکذیب کی کچھ پروا نہیں رکھتے۔ جو لوگ خلقت کی پروا کرتے ہیں وہ خلق کو معبود بناتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے بندوں میں ہمدردی بہت ہوتی ہے۔ مگر ساتھ ہی ایک بے نیازی کی صفت بھی لگی ہوئی ہے۔ وہ دنیا کی پروا نہیں کرتے۔ آگے خدا تعالیٰ کا فضل ہوتا ہے کہ دنیا کھچی ہوئی ان کی طرف چلی آتی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 506)

کفالت یتامیٰ کی مبارک تحریک

✿ جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گزارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ کو دے کر اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامیٰ" صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے 1500 روپے ماہوار ہے۔ اس وقت بفضل تعالیٰ 1200 یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

معلمین کلاس وقف جدید کے لئے درخواستیں

ایسے نوجوان جو خدمت دین کا شوق اور جذبہ رکھتے ہوں وہ بطور معلم وقف جدید زندگی وقف کریں میٹرک میں کم از کم "سی" گریڈ ہوں۔ وہ اپنی درخواستیں درج ذیل کوائف صدر صاحب مقامی کی تصدیق کے ساتھ 13 دسمبر تک دفتر وقف جدید پہنچانے کا انتظام کریں انٹرویو 22، 23 دسمبر 2001ء کو ہوگا۔

کوائف = نام، ولدیت، سکونت، تعلیم میٹرک کی سند کی فوٹو کاپی، جماعتی خدمت، قرآن مجید ناظرہ، تاریخ بیعت۔

(ناظم وقف جدید)

ضرورت مشین مین

✿ ضیاء الاسلام پریس میں Roland Parva پرنٹنگ مشین چلانے کے لئے ایک محنتی۔ مستعد مخلص احمدی مشین مین کی ضرورت ہے۔

رابطہ کیلئے: مینیجر ضیاء الاسلام پریس ربوہ

فون 04524-214084

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 186

بانی و مدیر الحکم (قادیان دارالامان) حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی (نومبر 1875ء - 5 دسمبر 1957ء) معرکۃ آراء تالیف "سیرت مسیح موعود" حصہ پنجم سے گریہ و زاری اور دعا سے متعلق چند روح پرور واقعات کا انتخاب!

آنکھ کے پانی سے یارو کچھ کرو اس کا علاج
آسماں اے غافلو اب آگ برسانے کو ہے

مصائب دین وملت کے لئے بےقراری

"ایک شخص نے اپنا چشم دید واقعہ بیان کیا ہے کہ ایک رات وہ آپ کے قریب سویا ہوا تھا اور رات کے کسی حصے میں اس کی آنکھ کھلی تو اس نے دیکھا کہ آپ نہایت بے قراری سے تڑپتے ہوئے ادھر سے ادھر لوٹ رہے ہیں- وہ اس وقت سوء ادب کے خیال سے کچھ بول نہ سکا مگر دوسرے وقت اس نے واقعہ شب کو بیان کر کے پوچھا تو آپ نے اپنے درد و غم کی وجہ مصائب (دین) وملت ہی کو بتایا"

(سیرت مسیح موعود حصہ پنجم صفحہ 122- تاریخ اشاعت طبع اول 20 نومبر 1943ء- سکندرآباد دکن)

حق کی فتح کے لئے درخواست دعا

"حضرت والد صاحب مرحوم کے احکام کی محض تعمیل و طاعت میں آپ اپنی ریاست کے مقدمات کی پیروی کے لئے بھی جاتے تھے- اور آپ کے معمول میں یہ امر داخل تھا کہ مقدمہ کی تاریخ پہلے دن عشاء کی نماز (بیت) اقصیٰ میں ادا کر کے حاضرین سے فرماتے کہ مجھ کو مقدمہ کی تاریخ پر جانا ہے- والد صاحب کے حکم کی نافرمانی نہیں کرسکتا- دعا کرو کہ اس مقدمہ میں حق حق ہو جاوے اور مجھے مخلصی ملے-

میں نہیں کہتا کہ میرے حق میں ہو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ حق کیا ہے؟ پس جو اس کے علم میں ہو اس کی تائید اور فتح ہو-

اس دعا کے لئے خود بھی ہاتھوں کو پھیلاتے اور دیر تک دعا مانگتے اور تمام حاضرین بھی شریک تھے"

(سیرت حضرت مسیح موعود حصہ پنجم صفحہ 70)

فتح کا گھر - بیت الدعا

1903ء کا واقعہ ہے حضرت مسیح موعود ...... نے فرمایا ہم نے سوچا عمر کا اعتبار نہیں ہے- ستر سال کے قریب عمر سے گزرے چکے ہیں- موت کا وقت معلوم نہیں خدا جانے کس وقت آ جائے اور کام ہمارا ابھی بہت باقی پڑا ہے- ادھر قلم کی طاقت کمزور ثابت ہوئی ہے رہی سیف اس کے واسطے خدا تعالیٰ کا اذن اور منشاء نہیں ہے- لہذا ہم نے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھائے اور اسی سے قوت پانے کے واسطے ایک الگ حجرہ بنایا اور خدا سے دعا کی کہ اس ...... بیت الدعا کو **امن اور سلامتی اور اعداء پر بذریعہ دلائل نیرہ اور براہین ساطعہ کے فتح کا گھر بنا"**

(سیرت مسیح موعود حصہ پنجم صفحہ 45)

قرآنی فہم کے لئے عارفانہ دعا

"یہ زمانہ آپ کی جوانی کا تھا اور آپ اس زمانہ میں سیالکوٹ میں بہ سلسلہ ملازمت (مقیم) تھے- آپ کی عادت شروع سے یہ تھی کہ اپنا دروازہ بند کر کے خلوت میں رہتے تھے- سیالکوٹ میں یہی طریق تھا بعض لوگ اسی ٹوہ میں تھے کہ یہ دروازہ بند کر کے کیا کرتے ہیں؟ آخر ایک دن انہوں نے موقعہ پا لیا اور آپ کی اس مخفی زندگی کا ان پر انکشاف ہوا اور وہ یہ تھا کہ آپ مصلیٰ پر بیٹھے ہوئے قرآن مجید ہاتھ میں لے کر دعا کر رہے تھے کہ یا اللہ تیرا کلام ہے مجھے تو تو ہی سمجھائے گا تو میں سمجھ سکتا ہوں"

(سیرت مسیح موعود حصہ پنجم صفحہ 69)

دہشت انگیز دور میں دردناک دعاؤں کے لئے اشتہار عام

حضرت اقدس مسیح موعود نے 27 فروری 1905ء کو ایک اشتہار شائع کیا جس میں مستقبل میں رونما ہونے والے ایک ہولناک دور کی خبر دیتے ہوئے صدائے ربانی بن کر تحریک خاص فرمائی کہ "خدا ظاہر کرنا چاہتا ہے کہ کس کی زندگی لعنتی اور کس کی زندگی پاک ہے- پس تم ایسے دردناک دعاؤں میں لگ جاؤ کہ گویا مر ہی جاؤ تا دوسری موت سے خدا تمہیں بچاوے-

دنیا کے لئے بڑی گھبراہٹ کے دن ہیں مگر دنیا نہیں سمجھتی لیکن کسی دن سمجھے گی"

(مجموعہ اشتہارات حصہ سوم صفحہ 517 الناشر- الشرکۃ ...... ربوہ - اشاعت جون 1975ء)

ازاں بعد 2 مارچ 1906ء کو اس ضمن میں ایک اور اشتہار دیا جس کے آخر میں اپنے قلم مبارک سے تحریر فرمایا:-

"دعا میں مشغول رہو- ٹھٹھے اور ہنسی سے پرہیز کرو اور کسی کو دکھ مت دو اور ڈرتے رہو جب تک کہ وہ خوفناک دن آوے- جس کا وعدہ دیا گیا ہے...... اب خدا ان تکذیبوں کا آپ جواب دے گا- نیکی کرو- بھلائی کرو- صدقہ دو راتوں کو اٹھ کر اپنے یگانہ خدا کو یاد کرو اور اگر گالیوں کا پہاڑ بھی ٹوٹ پڑے تو ان کی طرف نظر اٹھا کر مت دیکھو- خدا کے غضب کے دن سے فرشتے بھی کانپتے ہیں- سو تم ڈرتے رہو"

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 550)

تم سے غائب ہے مگر میں دیکھتا ہوں ہر گھڑی
پھرتا ہے آنکھوں کے آگے وہ زماں و روزگار
میں نے روتے روتے سجدہ گاہ بھی تر کر دیا
پر نہیں ان خشک دل لوگوں کو خوف کردگار
تیری طاقت سے جو منکر ہیں انہیں اب کچھ دکھا
پھر بدل دے گلشن و گلزار سے یہ دشت خار

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 13 دسمبر 2001ء

12-20 a.m	لقاء مع العرب
1-20 a.m	تقریر
2-00 a.m	درس القرآن
3-30 a.m	المائدہ
3-55 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
5-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس حدیث
6-00 a.m	درس القرآن
7-30 a.m	چلڈرنز کارنر
8-05 a.m	اردو کلاس
9-00 a.m	حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی کتابیں
9-35 a.m	حضور کی مجلس سوال و جواب (انگلش)
10-35 a.m	رمضان پروگرام
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس حدیث
11-50 a.m	سندھی مذاکرہ
12-30 p.m	سندھی درس
12-50 p.m	حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی کتابیں
1-25 p.m	سفر ہم نے کیا
2-05 p.m	اردو کلاس
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	درس القرآن
6-05 p.m	تلاوت-خبریں
6-30 p.m	بنگالی پروگرام
7-35 p.m	سیرۃ النبیؐ
8-15 p.m	درس حدیث-نظم-تلاوت
8-30 p.m	رمضان پروگرام
9-00 p.m	مجلس سوال و جواب (انگلش)
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	فرانسیسی سروس

جمعہ 14 دسمبر 2001ء

12-10 a.m	اردو کلاس
1-05 a.m	سنگ میل
1-25 a.m	رمضان پروگرام
1-55 a.m	درس القرآن
3-25 a.m	مجلس سوال و جواب (انگلش)
4-25 a.m	حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی کتابیں
5-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس حدیث
5-45 a.m	درس القرآن
7-15 a.m	سفر ہم نے کیا
7-45 a.m	اردو کلاس
9-00 a.m	لجنہ میگزین
9-40 a.m	انفاخ قدسیہ
10-00 a.m	مجلس عرفان
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس حدیث
11-45 a.m	سپینش پروگرام
12-40 p.m	ایم ٹی اے سپورٹس (مارشل آرٹس)
1-45 p.m	اردو کلاس
2-55 p.m	انفاخ قدسیہ
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
3-45 p.m	بنگالی پروگرام
4-15 p.m	سیرۃ النبیؐ
5-05 p.m	تلاوت-خبریں-درس ملفوظات
6-00 p.m	خطبہ جمعہ (لندن سے براہ راست)
7-00 p.m	سفر ہم نے کیا
7-30 p.m	مجلس عرفان
8-30 p.m	انفاخ قدسیہ
8-50 p.m	تلاوت
9-00 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
10-00 a.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

صفات باری تعالیٰ اور ہماری ذمہ داریاں

مکرم نورالدین منیر صاحب

اللہ تعالیٰ نے جن وانس کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ اس کے عبد بن جائیں چنانچہ قرآن شریف میں فرمایا گیا ہے۔ ’’اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے‘‘۔ (الذاریات آیت 57)

عبد کے معنے ہیں اس کی اطاعت کی اور اس کے حکم کے آگے سر جھکایا اور اس کی خدمت کی اور اس کے دینی احکام پر مستقل طور پر عمل کرنے لگا اور اسی کی توحید کا اقرار کیا۔ عبد کے ایک معنے کسی کے نقش قبول کرنے کے ہیں۔ (تفسیر کبیر جلد اول جز اول ص 28)

سو عبد کے معنے علاوہ احکام خداوندی کی تعمیل کے اللہ تعالیٰ کا نقش قبول کرنے کے ہوئے۔ اور جن وانس کی پیدائش کی ایک غرض صفات باری تعالیٰ کو اپنے وجود میں پیدا کرنا ہوئی۔

جب جن وانس کا مقصد زندگی صفات باری تعالیٰ کے رنگ میں اپنے آپ کو رنگین کرنا ہے تو ہمیں صفات باری تعالیٰ کو متعین کرنا ہوگا۔ صفات باری دو قسم کی ہیں۔ تنزیہی اور تشبیھی۔

تنزیہی صفات وہ ہیں جو خدا تعالیٰ سے مخصوص ہیں کوئی دوسرا ان صفات کا حامل نہیں ہوسکتا۔ مثلاً اللہ تعالیٰ کا ایک اور ہر لحاظ سے بے مثل اور منفرد ہونا۔ نہ اس کا باپ نہ بیٹا نہ بیوی نہ ماں ہونا اس کا بغیر کسی علت کے خود بخود ہونا، ہمیشہ سے ہونا اور ہمیشہ قائم رہنا۔ اسی کا اول ہونا اور اسی کا آخر ہونا۔ خالق ہونا اور نیست سے ہست کرنے پر قادر ہونا۔ اپنے کاموں کی تکمیل کے لئے خود ہی کافی ہونا وغیرہ۔

ان صفات کو انسان اپنا نہیں سکتا۔ لیکن خدا تعالیٰ کی تشبیہی صفات کو انسان اپنی خداداد استعدادوں کے مطابق اپنے آپ میں جذب کر سکتا ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ رب، رحمٰن، رحیم، مالک یوم الدین ہے۔ غفور ہے ستار و کریم ہے۔ علیم ہے وغیرہ ان صفات کو انسان اپنے وجود میں پیدا کر کے ایک محدود رنگ میں اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کا مظہر بنا سکتا ہے۔

اس ضمن میں کہ آیا انسان اللہ تعالیٰ کی صفات کا مظہر بن سکتا ہے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود مبارک ہمارے لئے نمونہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنا عبد کامل قرار دیا ہے۔ (سورۃ الجن آیت 20 وسورہ علق آیات 10-11)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اللہ تعالیٰ کے صفات کے مظہر بننے سے یہ ظاہر ہوگیا کہ باقی انسان بھی آپ کی اطاعت میں صحیح رنگ میں مجاہدات بجا لا کر اپنی استعدادوں کے مطابق صفات الٰہی کو اپنا کر اللہ تعالیٰ کے عبد بن سکتے ہیں۔

لیکن ایسا کر سکنے میں انسان کے لئے ایک روک بھی ہے اور وہ ابلیس اور شیطان کا وجود ہے۔ یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ ابلیس اور شیطان کون ہیں۔ ابلیس تو قرآن شریف کی رو سے اس وجود کا نام ہے جسے اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے مقابل پر بدی کے محرک کے طور پر پیدا کیا ہے۔ فرشتوں کا کام انسان کو نیکی کی تحریک کرنا ہے اور ابلیس کا کام انہیں گمراہ کرتے رہنا ہے۔ اور شیاطین ابلیس کے مظاہر ہیں جو ابلیس کے نائب کے طور پر انسان کو بدیوں کی ہی تحریک کرتے رہتے ہیں۔

یہ شیاطین روح بھی ہوسکتی ہیں اور اجسام بھی۔

(تفسیر کبیر جلد اول جز اول ص 331)

ان معنوں کی رو سے ہمارے ایسے دوست بھی شیطان کہلائیں گے جو ہمارے ساتھ ابلیسی کھیل کھیلیں۔ یعنی دوستی کے پردہ میں ہمیں صراط مستقیم سے بھٹکائیں اور ہمارے خیالات، جذبات اور ارادے بھی شیطان کہلائیں گے جو ہمیں لالچ دے کر یا خوف دلا کر نیک کاموں کے کرنے سے باز رکھنے کی کوشش کریں گے یا منہیات پر عمل کرنے کے لئے اکسائیں گے۔ قرآنی اصطلاح میں ان کا مورد و مصدر نفس امارہ بتایا گیا ہے (اسلامی اصول کی فلاسفی ص 11)

نفس لوامہ کی مضبوطی کے لئے ہمیں بار بار اپنے خیالات کا جائزہ لیتے رہنا چاہئے اور جس طرح ایک پان فروش پان کے پتوں کا معائنہ کرتا رہتا ہے اور جس ٹکڑہ کو وہ دیکھتا ہے کہ گلنے لگ گیا ہے اسے کاٹ کر پھینک دیتا ہے اسی طرح ہمیں اپنے خیالات کا جائزہ لے کر ایسے خیالات کو دل سے نکال دینا چاہئے جو اللہ تعالیٰ کے احکام کی تعمیل میں رکاوٹ بن رہے ہوں۔

قرآن شریف نے انسان کو اپنے دل میں سے بدی کے خیالات دور کرنے کے کئی طریق بتلائے ہیں مثلاً ’’نیکیاں بدیوں کو دور کر دیتی ہیں‘‘ (ھود آیت 110) پس اگر کوئی بدخیال دل میں آئے تو اس کی جگہ اچھا خیال دل میں لے آئیں بدخیال دل سے نکل جائے گا اور اس طرح بار بار مشق کرنے سے نفس لوامہ مضبوط ہوگا اور نفس امارہ کو زیر کرنے کے قابل بن جائے گا حتیٰ کہ خدا کا فضل شامل حال ہو تو نفس مطمئنہ میں تبدیل ہو جائے گا اس کیفیت میں شیطان مسلمان ہو جاتا ہے اور کوئی ایک تحریک نہیں کر سکتا۔ یہ روحانی مقام تو خاص محبوبان الٰہی کے علاوہ کسی کسی کو ہی نصیب ہوسکتا ہے۔ مگر نفس لوامہ بھی خدا تعالیٰ کے نزدیک عزت پانے کے لائق ہو جاتا ہے کیونکہ اس کیفیت میں انسان بدی پر غالب آنے کی کوشش کرتا رہتا ہے اور اکثر کامیاب ہو جاتا ہے۔ (اسلامی اصول کی فلاسفی)

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے انسان کو برے خیالات کے اثر سے محفوظ رہنے کے لئے تعوذ کی دعا سکھلائی ہے کہ قرآن شریف کی تلاوت کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی پناہ کے لئے دعا کرے اس دعا کے ذریعہ انسان التجا کرتا ہے کہ شیطان نہ تو اسے کسی چیز سے محروم رکھنے میں کامیاب ہو نہ کوئی شر پہنچا سکے۔

(تفسیر کبیر جلد اول)

یہی حکم قرآن شریف کی اس آیت میں بھی دیا گیا ہے کہ ’’اگر شیطان کی طرف سے تجھے کوئی صدمہ پہنچے تو اللہ کی پناہ میں آنے کی دعا کیا کر جو بہت سننے والا اور بہت جاننے والا ہے۔ (سورۃ اعراف آیت: 201)

پس جب بھی ہم کوئی کام کرنے کا ارادہ کریں تو ہمیں یہ دیکھنا چاہئے کہ شیطان نیک کام کرنے سے ہمیں روک تو نہیں رہا یا برا کام کرنے کی ترغیب تو نہیں دے رہا اور خدا تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی دعا مانگنی چاہئے۔

صفات باری تعالیٰ کی مختصر تشریح اور ان کو اپنانے میں ابلیس اور شیطانوں کے ذریعہ جو روکیں حائل ہوسکتی ہیں ان کے تدارک کے طریقوں کو بیان کرنے کے بعد اب اگلا مرحلہ ہے صفات باری تعالیٰ کو اپنے وجود میں جذب کرنا۔ جیسے عرض کیا جا چکا ہے کہ صفات باری تعالیٰ کی تعداد تو بہت ہے اس لئے پہلے صرف چار صفات کو لینا چاہئے اور ان کے اظہار کی مشق کرنی چاہئے جس سے باقی صفات کو اپنانے میں بھی آسانی ہو جائے گی۔

یہ چار صفات رب، رحمٰن، رحیم، مالک یوم الدین ہیں ان صفات کے اظہار کی مشق ماں باپ کو اپنی اولاد سے شروع کرنی چاہئے یعنی لڑکے اور لڑکیوں **دونوں پر**۔ اصل میں اولاد یا اگلی نسل ہی کسی قوم کی دولت ہے۔ جو قوم اپنی اگلی نسل کی صحیح تعلیم و تربیت کرتی ہے وہ زندہ رہتی ہے۔ جو نہیں کرتی وہ چند نسلوں کے بعد مر جاتی ہے

قرآن شریف نے اس بارہ میں حتمی فیصلہ فرما دیا ہے۔ فرماتا ہے اور پھر ان کے بعد ایک ایسی نسل آئی جس نے نماز کو ضائع کر دیا اور نفسانی خواہشوں کے پیچھے پڑ گئی وہ عنقریب گمراہی کے مقام تک پہنچ جائے گی‘‘

(سورہ مریم آیت 60)

سو جس قوم میں ایسی نسلیں جنم لیں جو قومی مقاصد اور ان کے حصول کے ذرائع کو فراموش کر کے اپنی نفسانی خواہشات کی غلام بن جائیں وہ قوم زندہ نہیں رہتی۔

اس وعید کے پیش نظر ہر ماں باپ کا فرض بنتا ہے کہ وہ اپنی اگلی نسل کی صحیح تعلیم و تربیت کرے اور احمدیت کے مقاصد اور ان کے حصول کے وسائل سے اسے روشناس رکھے اور ان کے حصول کے لئے انہی مناسب جدوجہد کے راستہ پر لگائے۔

اب ان چاروں صفات کا جائزہ لیتے ہیں۔ رب کے معنی کسی چیز کو پیدا کر کے اس کو تدریجی طور پر کمال تک پہنچانا ہے جب کہ اس کے ترقی کرنے کا میدان بہت وسیع ہے۔ (تفسیر کبیر جلد اول جز اول ص 19 تا 22)۔ اس صفت کے تقاضے پورے کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ماں باپ اپنے بچوں کی استعدادوں کو جاننے کی کوشش کریں اور پھر ان استعدادوں کو ترقی کے نقطہ عروج تک پہنچانے کی کوشش کریں۔ یہ بڑا مشکل اور کٹھن کام ہے اول تو اکثر والدین کو اس مقصد کی Awareness یعنی آگاہی نہیں ہے اور اگر ہے بھی تو وہ وقت پر کوئی ایسا پروگرام نہیں بناتے جس پر عمل کر کے وہ اپنے بچوں کی تربیت کر سکیں۔ (مثلاً نماز پڑھنے کا طریق بتانا، نماز کا ترجمہ سکھانا، قرآن شریف ناظرہ پڑھانا۔ دعا کرنے کی عادت ڈالنا وغیرہ) اسی طرح دنیوی لحاظ سے ان کے رجحانات کو معلوم کر کے انہیں چمکانا۔

اسی تعلق میں مندرجہ ذیل ارشاد کو مدنظر رکھنا چاہئے۔ ’’اے تمام لوگو سن رکھو یہ اس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا اور حجت اور برہان کی رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا‘‘ (تذکرۃ الشہادتین ص 66)

سوال یہ ہے کہ اگر بچوں میں دوسروں سے آگے بڑھنے کا جذبہ ہی پیدا نہیں کیا جائے گا تو ان میں اس مقصد کے حصول کے لئے خواہش کیسے پیدا ہوگی۔ کوشش تو منزل کی تعین کے بعد ہی شروع ہوسکتی ہے۔ سو ماں باپ کا فرض ہے کہ وہ اپنے بچوں میں دوسروں سے آگے بڑھنے کا جذبہ پیدا کریں کہ غلبہ حاصل کرنے کی یہی راہ ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کی صفت رب کے اظہار کے لئے ماں باپ کے لئے پہلا میدان ان کے اپنے بچے ہیں۔ جتنی جلدی وہ اس کام پر غور کر کے اسے شروع کریں گے اتنا ہی اچھا ہوگا۔

رحمٰن کے معنی بلا استحقاق رحم کرنے کے ہیں اور رحیم کے معنی بار بار رحم کرنے کے ہیں۔ ماں باپ تو اپنی طبعی محبت کی وجہ سے بچوں سے رحمانیت اور رحیمیت کا ہی سلوک کرتے ہیں۔ اگر وہ ایسا کرنے میں دوام اختیار کریں تو بچوں میں خود اعتمادی، حوصلہ اور نیکی کرنے کی عادت پڑ سکتی ہے۔

مالک یوم الدین کے معنے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اعمال کے متعلق جزا سزا کا فیصلہ کرنے میں مالک ہے۔ یعنی وہ انسان کو خطا کرنے پر معاف بھی کر دیتا ہے ضروری نہیں کہ سزا دے۔ ماں باپ کو بھی یہی سلوک کرنا چاہئے اور ڈانٹنے اور سزا دینے سے احتراز کرنا چاہئے۔ البتہ اصلاح کا پہلو بھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ صحیح تربیت بڑا مشکل معاملہ ہے آخر دعا کے سوا کچھ نہیں کر سکتے۔ بہرحال محبت پیار اور شفقت کا پہلو غالب رہنا چاہئے۔ اور اپنے آپ کی نگرانی Monitoring کرتے رہنا چاہئے کہ پروگرام پر کس حد تک عمل ہو رہا ہے۔

باقی صفحہ 6 پر

مرحومین کا ذکر خیر

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اپنے مرنے والوں کی خوبیاں یاد کیا کرو اور ان کی کمزوریوں کا ذکر نہ کیا کرو۔

(جامع ترمذی کتاب الجنائز ــــ حدیث نمبر 940)

عبدالسمیع خان ایڈیٹر الفضل

نیک انجام۔ یوسف سہیل شوق

سہیل صاحب بھی ہم سے کیسے وقت رخصت ہوئے۔

رمضان کا مقدس مہینہ تھا۔

جمعہ کا مبارک دن تھا۔

نماز فجر کی قبولیت دعا کی گھڑیاں تھیں۔

نماز جمعہ پر ہزاروں افراد نے ان کا جنازہ پڑھا۔

نماز تراویح کے بعد انہیں سپرد خاک کیا گیا۔

یہ ساری علامات خدائی مغفرت کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ جنت کے سب دروازے رمضان میں کھول دیئے جاتے ہیں اور رمضان کا پہلا عشرہ جو رحمت کا عشرہ ہے ہماری دعا ہے کہ اللہ کی بے پایاں رحمت اور مغفرت انہیں ڈھانپ لے اور انہیں جنت کے کھلے دروازوں سے گزرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ کیونکہ وہ مخلوق خدا کے لئے اپنے دروازے ہمیشہ کھلے رکھتے تھے۔ میرا ذاتی مشاہدہ بھی یہی ہے اور بیسیوں لوگوں نے گواہی دی کہ وہ ہر کسی کے کام آنے کیلئے ہمہ وقت تیار رہتے تھے۔ کسی غریب کے علاج کا مسئلہ ہو، کسی بیروزگار کے لئے نوکری کی تلاش ہو، کسی مستحق کی مالی مدد کا معاملہ ہو وہ اپنے تمام وسائل سمیت پیش پیش رہتے تھے۔ حتیٰ کہ دفتر میں کسی شخص کو کوئی فارم پر کرنا ہو، کسی محکمہ کو درخواست دینی ہو، کسی دفتری خط کا جواب دینا ہو وہ بلاتکلف ان کے پاس پہنچ جاتا اور وہ سارے کام چھوڑ چھاڑ کر پہلے اس کا کام مکمل کرتے تھے۔ مگر ان کی خوبی یہ تھی کہ اس خدمت خلق کو کبھی اپنے فرائض کی راہ میں روک نہیں بننے دیتے تھے۔ اپنے تمام دفتری کام بروقت اور عمدگی سے مکمل کرتے۔ گزشتہ ساڑھے تین سال سے ہم دفتر الفضل میں اکٹھے تھے جو بھی معاملہ ان کے سپرد کیا گیا اسے پوری ذمہ داری سے بجالاتے اور اگر بھول جاتے تو یاددہانی کرانے پر فوری معذرت کے ساتھ اس کی تکمیل میں لگ جاتے۔

تاریخی خدمات

اپنے کام سے بے انتہا لگن اور محبت تھی۔ جب سے ہم نے حضور ایدہ اللہ کے خطبات کا خلاصہ باقاعدگی سے شائع کرنے کا سلسلہ شروع کیا اپنی بیماری کے ہاتھوں بے بس ہونے تک تمام خطبات کے خلاصے الا ماشاء اللہ انہوں نے ہی تیار کئے۔ طریق کار یہ تھا کہ وہ اپنے نوٹس کی مدد سے خلاصہ بنا کرلاتے تھے جس کے لئے بعض دفعہ انہیں خطبہ دو یا تین دفعہ سننا پڑتا اور رات دیر گئے وہ اس کام میں مگن رہتے۔ خاکسار بھی اپنی ڈائری پر نوٹس لیتا اور صبح دفتر کھلتے ہی باہم مشورہ سے ہم اسے آخری شکل دیتے رہے۔

اپنی اس ذمہ داری کے بارہ میں اس قدر حساس تھے کہ ایک دو دفعہ انہیں جمعہ کے دن لاہور اور راولپنڈی جانا پڑا تو انہوں نے وہاں سے بھی خلاصہ تیار کرکے مجھے فیکس کیا۔ جس نے بنیادی ڈھانچے کا کردار ادا کیا۔

خطبات کے علاوہ حضور کے تمام خطابات جلسہ سالانہ درس القرآن وغیرہ کی تیاری بھی انہی کے سپرد تھی جس کو انہوں نے نہایت خوش اسلوبی اور عمدگی سے نبھایا۔ اور سلسلہ کی علمی تاریخ میں اپنا نام ابدالآباد تک دعاؤں کے لئے چھوڑ گئے۔

قابل فخر نائب

مجھے جب حضور اقدس نے 11 مارچ 1998ء کو الفضل کا ایڈیٹر مقرر کیا تو میرا صحافتی تجربہ نہ ہونے کے برابر تھا اس سے قبل خالد کے مدیر کے طور پر 3 سال (85ء تا 88ء) کام کیا تھا مگر روزنامہ کا کام بہت مختلف اور غیر معمولی بوجھ والا کام تھا۔ میں تو اخبار کی بنیادی اصطلاحات تک سے بھی ناواقف تھا۔ اس لئے سہیل صاحب کو ہی اپنا رہنما بنایا۔ اور باوجود اس کے کہ عمر میں، تجربہ میں علم میں مجھ سے زیادہ تھے مگر انہوں نے کبھی اس کا احساس نہیں دلایا۔ اپنا اختلاف بڑے ادب اور دیانتداری سے دلیل کے ساتھ پیش کرتے اور پھر جو بھی پالیسی تشکیل پاتی اس کے لئے سرگرم عمل ہو جاتے۔ مجھے خوشی ہے کہ اکثر حالتوں میں ان کی رائے

باقی صفحہ 5 پر

یوسف سہیل کی یاد میں

فضل رحماں کے سائے میں ہی رہو

اٹھ گئے کیسے یار یہاں
اب بھی آئے گی کیا بہار یہاں

کیا پتہ کیا ہے عالم برزخ
سونا ہے پر ترا دیار یہاں

لوگ صدیوں کی بات کرتے ہیں
پل گھڑی کا نہ اعتبار یہاں

موسمِ گل۔ خزاں ہو یا برکھا
سارے موسم ہیں بس ادھار یہاں

امتحاں کب کسی کا ہو جائے
ہر گھڑی رہیئے ہوشیار یہاں

فضلِ رحماں کے سائے میں ہی رہو
تم وہاں اور بے قرار یہاں

کیا خبر اس جہاں ملیں نہ ملیں
خوب گزری ہے میرے یار یہاں

تجھ کو جلدی پڑی ہے کیا طاہر
وقت جتنا ملے گزار یہاں

طاہر عارف

مجلس انصار اللہ امریکہ کی نویں مجلس شوریٰ اور بیسویں سالانہ اجتماع کا کامیاب انعقاد

سید ساجد احمد صاحب

مجلس انصار اللہ امریکہ کی نویں مجلس شوریٰ 19 اکتوبر 2001ء کو بیت الرحمٰن سلور سپرنگ Silver Spring میری لینڈ Maryland میں منعقد ہوئی۔75 نمائندگان ملک کے ہر حصے سے بذریعہ کار، وین، ہوائی جہاز، تشریف لائے۔ مجلس شوریٰ کا انعقاد بعد نماز جمعہ ہوا، اور اس کی کارروائی رات گئے تک جاری رہی۔ مکرم ناصر محمود صاحب ملک صدر مجلس انصار اللہ امریکہ نے اپنے افتتاحی خطاب میں انصار کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کیا۔ مکرم ڈاکٹر وجیہہ باجوہ صاحب قائد عمومی مجلس انصار اللہ امریکہ نے سال گزشتہ کی شوریٰ کی تجاویز پر عمل درآمد کی رپورٹ پیش کی، مجالس کی طرف سے بھیجی گئی تجاویز اور ان میں سے شوریٰ میں غور کر لئے چنی گئی تجاویز پیش کیں۔ مکرم شیخ عبدالواحد صاحب قائد مال نے آئندہ سال کا بجٹ پیش کیا چار سب کمیٹیاں بنائی گئیں جنہوں نے تجاویز پر غور کر کے اپنی رپورٹیں پیش کیں۔

سب کمیٹی کی رپورٹوں پر نمائندگان نے اپنی آراء پیش کیں۔ اس سال کی مجلس شوریٰ کا آخری اور اہم حصہ صدر مجلس کا انتخاب تھا، جو مکرم مسعود احمد صاحب ملک جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ امریکہ کی صدارت میں ہوا۔

جلسہ اور شوریٰ دونوں کے دوران میں جدید ذرائع ابلاغ اور پروجیکٹر کا بھی استعمال کیا گیا۔

بیسواں سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ امریکہ کا بیسواں سالانہ اجتماع 19 تا 21 اکتوبر 2001ء کو بیت الرحمٰن سلور سپرنگ میری لینڈ (سنہری چشمہ، سرزمین مریم) میں منعقد ہوا۔ کئی سو انصار ملک کے دور و نزدیک سے اس اجتماع میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ افتتاحی اجلاس بعد نماز جمعہ منعقد ہوا۔ مکرم ناصر محمود صاحب ملک نے حاضرین کو خوش آمدید کہا۔ اور اجتماع کی روحانی اہمیت اور احیائے ایمان میں اس کے کردار کو اجاگر کیا۔ مولانا سید شمشاد احمد صاحب ناصر مربی سلسلہ نے اپنے اختتامی خطاب میں دینی تعلیمات کی روشنی میں انصار کی ذمہ داریوں کی وضاحت فرمائی۔ آپ نے حضرت مصلح موعود کے ایک عہد کو سب حاضرین کے ساتھ اردو میں دہرایا جس میں اراکین سے دین کی خدمت میں مالی قربانی کا وعدہ کیا گیا ہے اور اس کا انگریزی مفہوم پیش فرمایا۔

دوران اجتماع متعدد علمی مقابلے منعقد ہوئے جن میں، تلاوت کلام پاک درس حدیث شریف، تیار شدہ تقاریر، فی البدیہہ تقریر، مشاہدہ و معائنہ، پیغام رسانی، اردو نظم اردو خواں انصار کے لئے اور انگریزی خواں انصار کے لئے انگریزی نظم، ایک بہت ہی دلچسپ مقابلہ معلومات عامہ کا انصار کی ٹیموں کے درمیان ہوا۔

صحت جسمانی سے متعلقہ مقابلوں میں مختلف فاصلوں کی دوڑیں، تیز چلنے، رسہ کشی، بنی پکڑنے، والی بال، شامل تھے۔ جن کا اختتام بہت ہی دلچسپ مقابلے سے ہوا۔ جو گنگناتی کرسیوں کا تھا انصار کی ظرف طبع کا موجب ہوا۔

محترم شمشاد احمد صاحب ناصر مربی سلسلہ نے نئے نکاح فارم کا تعارف کروایا اور اس کے پر کرنے میں جو غلطیاں کی جاتی ہیں انہیں انصار کے سامنے لائے۔

دوران اجتماع انصار نے اپنا وقت ذکر الٰہی، پروگراموں میں شمولیت اور ایک دوسرے سے مل کر برادرانہ اخوت کے تعلقات مضبوط کرنے میں گزارا۔ ہر دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ سب نمازیں باجماعت ادا کی جاتیں، اجلاسات تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوتے، اور اجتماعی دعاؤں سے اختتام پذیر ہوتے۔

بیت الرحمٰن کے لنگر خانے کے منتظمین نے تینوں روز بڑی محنت اور محبت سے خورونوش کا نہایت اعلیٰ انتظام کیا۔ ناشتے ظہرانے اور عشائیے کے علاوہ مختلف اوقات پر چائے ٹھنڈے پانی اور بیکری کی اشیاء بھی مہیا کیں۔ مشرقی اور مغربی دونوں طرز کے کھانے اور پھل میسر کئے گئے۔

بذریعہ ہوائی جہاز آنے والوں کو ایئر پورٹ سے لانے اور لے جانے کا بھی عمدہ انتظام تھا۔ دوران قیام مقامی احباب نے اپنے گھر دور دراز سے آنے والے مہمانوں کی رہائش کیلئے پیش کئے۔

شوریٰ کے اجتماع کے تینوں روز موسم خوشگوار رہا۔ دن کو زیادہ گرمی نہیں ہوئی، رات کو کچھ خنکی ہو جاتی، مگر مطلع صاف رہا، اس طرح یہ شوریٰ اور اجتماع بہت ہی خوشگوار حالات میں منعقد ہوئے۔

اختتامی اجلاس میں محترم ناصر محمود صاحب ملک صدر مجلس انصار اللہ امریکہ نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ آپ نے جن اہم امور کا ذکر کیا۔ ان میں سے چند ایک یہاں درج کئے جاتے ہیں، پچھلے سال رجسٹرڈ حاضرین کی تعداد 184 کے مقابلے میں اس سال 251 تھی، جب کہ کل حاضرین کی تعداد کا اندازہ 350 کا ہے۔ عہدیداروں کیلئے تربیتی کلاس کا انعقاد ہوا تا کہ انہیں سالانہ پروگرام سے بخوبی متعارف کرایا جا سکے۔ تجنید کے ریکارڈ درست کرنے کی طرف خصوصی توجہ دی گئی، اور تقریباً آدھے اندراجات درست کئے گئے۔ دعوت الی اللہ تربیتی اور تعلیمی کلاسیں منعقد کی گئیں۔

مکرم امیر صاحب امریکہ کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے امریکی انصار کی کارروائیوں اور مطبوعات کا تذکرہ امریکہ سے باہر کے احمدی اخبارات و رسائل میں ہوا۔ آمدنی کا بجٹ 200,000 ڈالر کے قریب پہنچ گیا ہے۔ امریکہ میں انصار ہال کی تعمیر کے لئے 340,000 ڈالر کے وعدے لئے جا چکے ہیں۔ 5 علاقائی اجتماع اور 8 مقامی اجتماع نیشنل اجتماع کے علاوہ، منعقد ہوئے، سپینش زبان میں بیعت فارم، ایک عزیز کے نام خط مصنفہ سر محمد ظفر اللہ خان مرحوم کا انگریزی ترجمہ، شرائط بیعت انگریزی میں، مجلس انصار اللہ امریکہ کی امسال کی تازہ مطبوعات ہیں۔ شعبہ ترسیل نے 2236 کتب سیل کیں، مجلس نے MTA کی 16 ڈشیں اور رسیور آدھی قیمت پر مستحقین میں تقسیم کئے۔ شعبہ صحت جسمانی نے 7 ہومیوپیتھی کٹس مجالس میں تقسیم کے لئے تیار کیں۔ شعبہ خدمت خلق، ایثار کے زیر انتظام امریکہ کے ایک شہر ملواکی میں غربا کو کھانا مہیا کرنے کے لئے ایک مرکز قائم کیا۔ الیگزانڈر ڈوئی کے قائم کردہ شہر زائن (صیحون) میں Taste of Culture تقریب اور بیت احمدیہ میں Open House (تعارفی تقریب) کے انتظام میں انصار نے مدد دی۔ سال گزشتہ مجالس سے آنے والی رپورٹوں کی تعداد دگنی ہوئی۔

مکرم منیر حمید صاحب نائب امیر اور مکرم مسعود احمد صاحب ملک جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ امریکہ نے انعامات تقسیم کئے۔ ناسازی طبع کے باعث مکرم ایم ایم احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ امریکہ اجتماع میں تشریف نہ لا سکے۔ مکرم مسعود احمد ملک صاحب جنرل سیکرٹری جماعت امریکہ نے اختتامی خطاب سے نوازا۔ انہوں نے انصار کو نصیحت کی کہ وہ واپس جا کر نہ آنے والوں کو اجتماع کی برکات و فوائد سے آگاہ کریں تا کہ اگلے سال حاضری اس سال سے بھی بڑھ جائے۔ انہوں نے محترم مرزا مظفر احمد صاحب کی عمدہ صفات کا ذکر کیا اور ان کے لئے دعا کی درخواست کی۔ انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہمیشہ سے دعوت الی اللہ کی طرف توجہ کا ذکر کیا اور اس سلسلہ میں انصار کو ان کی اہم ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی اور یہ کہ موجودہ حالات نے جو قیمتی موقع دعوت الی اللہ کا پیدا کیا ہے اس سے کماحقہ، فائدہ اٹھانا ہماری قطعی ذمہ داری ہے۔ نیز انہوں نے بچوں کی تربیت اور اس کے ذرائع

باقی صفحہ 6 پر

بقیہ صفحہ 4

کے موافق کام ہوتا۔ اور کم و بیش اس کے اچھے نتائج ہی نکلے۔ وہ ایک ایسے نائب تھے جس پر بھرپور اعتماد اور فخر کیا جا سکتا ہے۔ اور اللہ کے فضل سے الفضل کی ساری ٹیم میں یہی جذبہ کارفرما ہے اور یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان مخدوش اور نامساعد حالات میں بھی ہمیں خاص مقبولیت سے نوازا۔ اس میں یقیناً ایک بہت بڑا حصہ ان کی محنت، صلح جو طبیعت، دیگر کارکنان کے ساتھ دوستانہ رویہ اور محض للہی محبت کا ہے۔

خون جگر

انہوں نے ساڑھے بائیس سال الفضل کو اپنے خون جگر سے سینچا۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ جب ایم، ٹی، اے پر حضور کے Live خطبات کا سلسلہ شروع ہوا تو بعض اوقات وہ اس کا متن ساری ساری رات جاگ کر تحریر کرتے اور قریب ترین شمارہ میں وہ خطبہ شائع ہو جاتا۔ الفضل انٹرنیشنل کے اجراء کے بعد اس میں شائع ہونے والا خطبہ ہی اصل ماخذ قرار پایا۔ اور اب اسی کو تمام دنیا کے احمدی اخبارات و رسائل میں نقل کیا جاتا ہے۔

بے پناہ قوت تحریر

انہوں نے سینکڑوں تقاریب کی رپورٹنگ کی۔ اور اس خوبصورتی سے وہ تقریب اور اس کے ماحول کا نقشہ کھینچتے کہ پورا منظر سامنے آ جاتا۔ مسلسل مشق نے ان میں بے پناہ روانی پیدا کر دی تھی۔ اور بہت کم تبدیلی کی ضرورت محسوس ہوتی۔ 2000ء کے اختتام پر گھٹیالیاں اور تخت ہزارہ کے شہداء کے جو حالات انہوں نے تحریر کئے وہ یقیناً ان کے قلمی شاہکار ہیں۔ بے شمار لوگوں نے اس وقت بھی اور ان کی وفات کے بعد بھی ان مضامین کو بے حد سراہا۔ اور اپنے پاس محفوظ رکھنے کا ذکر کیا۔ گلشن احمد نرسری کی نمائش کی رپورٹ بھی پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔

علمی تقاریب

سہیل صاحب نے سینکڑوں مضامین لکھے کچھ ان کے نام سے چھپے کچھ بغیر نام کے۔ الفضل کے علاوہ دیگر جماعتی رسائل کے لئے بھی لکھتے رہتے تھے۔ کئی کالم انہوں نے الفضل میں مختلف وقتوں میں جاری رکھے۔ بیسیوں کتابوں پر تبصرے کئے۔ ایم، ٹی، اے پر بہت سے پروگرام کروائے۔ درجنوں مشاعروں میں سٹیج سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیئے الغرض ربوہ کی علمی تقاریب کا وہ ایک لازمی حصہ تھے خواہ مقرر ہوں خواہ بطور شاعر ہوں یا ایک رپورٹر ہوں انہوں نے اپنے دور کی تاریخ احمدیت کا یہ حصہ نہایت جامعیت کے ساتھ محفوظ کر دیا ہے۔ ہم بعض دفعہ ان سے کہتے تھے کہ آج کل آپ تاریخ احمدیت کی مثلاً چالیسویں جلد کا مواد مہیا کر رہے ہیں۔ جس پر وہ کھلکھلا کر ہنس پڑتے۔

ان کی بشاشت سے بھرپور، دلچسپ مجالس یاد آتی رہیں گی۔ تازہ تازہ اور فوری طور پر جو باتیں قابل ذکر تھیں وہ لکھ دی ہیں۔ یہ ان کی نیک یادوں کا ایک حصہ ہے۔ مجھے امید ہے کہ ان کے دوست اور ساتھی بھی انہیں نہ صرف دعاؤں میں یاد رکھیں گے بلکہ ان کی خوبیوں کا تذکرہ بھی کرتے رہیں گے۔ الفضل پر ان کا ایک حق ہے جو یقیناً ہمیں ادا کرنا ہے۔ ان کے کئی مسودات ابھی اشاعت کے مختلف مراحل میں ہیں جو طبع ہو کر احباب کو ان کے لئے دعاؤں پر ابھارتے رہیں گے۔

پیاری بیٹی غزالہ ظفر کا ذکر خیر

مبارک احمد ظفر صاحب

پیاری بیٹی غزالہ ظفر اس عالم سے عین جوانی کے وقت ہی عالم جاودانی میں داخل ہوگئی۔ اس دار فانی سے اپنے محبوب حقیقی کی طرف لوٹ جانے تک کے درمیانی عرصہ کی یادیں انمٹ نقوش ہیں۔ جو کبھی نہ بھولیں گے۔ وہ کیا بلحاظ بیٹی، بہن، بیوی اور ماں کے اپنی 32 سالہ زندگی میں ایک اچھی مثال تھی۔

عزیزہ غزالہ ظفر 29 اگست 1970ء کو پیدا ہوئی۔ وہ چار بہن بھائیوں میں دوسرے نمبر پر تھی۔ پردادا حضرت حافظ فتح محمد صاحب مندرانی اور پرنانا حضرت اللہ بخش خان صاحب نمبردار ہردو بزرگ رفیق حضرت مسیح موعود اور دادا حضرت مولانا ظفر محمد صاحب ظفر سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ تھے۔

عزیزہ بچپن ہی سے دین سے گہرا لگاؤ رکھتی تھی اور تنظیمی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھی۔ بڑی ذہین ملنسار۔ ہنس مکھ، فرمانبردار اور غریبوں سے گہری ہمدردی رکھنے والی طبیعت کی مالک تھی۔

پیاری بیٹی کے چہرے پر ہروقت مسکراہٹ سجی رہتی اور ہمیشہ اطمینان جھلکتا۔ اور ہمیشہ اپنی ذات اور خواہشات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے دوسروں کی خوشیوں کا خیال رکھتی۔ موصوفہ نے پانچویں میں سکالر شپ حاصل کیا۔ جب سیر وتفریح کے لئے میں نے بچوں کو ایران بلایا تو غزالہ کی عمر 8 سال تھی۔ لیکن تھوڑے ہی عرصہ میں فارسی بول چال سیکھ لی۔

پیاری بیٹی خواہ گھر یا گھر سے باہر کوئی پروگرام ہو ہمیشہ منفرد نظر آتی اور اپنی پیاری عادات کی وجہ سے ہمیشہ دل موہ لیتی۔ کبھی کوئی بات ناپسند بھی ہوتی تو اظہار تو دور کی بات چہرے سے بھی عیاں نہ ہونے دیتی مبادا دوسرے کو تکلیف ہو۔

ربوہ میں سکول وکالج کے اکثر ادبی وسوشل پروگراموں میں باقاعدگی سے حصہ لیتی جب بی اے میں تھی تو کالج کے ایک فنکشن میں سوشل ورک میں اول آئی اور قدسیہ بانو سے خصوصی انعام حاصل کیا۔ جس کی یادگار تصویر ہماری البم میں موجود ہے۔

1991ء میں بی اے کرنے کے بعد اس کی شادی عزیزم ڈاکٹر محمود احمد خالد صاحب آف ڈیرہ غازی خان سے ہوئی۔ غزالہ کے نئے روپ یعنی پہلے بیوی پھر ماں کی جنت سامنے آئے تو اس کی خوبیاں پہلے سے بھی نمایاں ہوکر سامنے آئیں۔ نو سال کی ازدواجی زندگی میں شاید ہی کبھی کوئی ہمیں شکایت کا موقع ملا ہو۔ بلکہ بیوی، اور ماں کے ناطہ سے ہر دن نے محبت و پیار ایثار اور قربانی کے جذبے کو نمایاں ہوتے دیکھا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے غزالہ کو نہایت ہی پیاری اولاد سے نوازا اور ایک بیٹی اور دو بیٹے عطا فرمائے جس پر وہ تادم آخر خداتعالیٰ کے اس فضل واحسان کا شکرادا کرتی رہی۔

جب پہلی بیٹی انیلا خالد جسے ہم پیار سے گیتی کہتے ہیں۔ پیدا ہوئی تو ہسپتال میں حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کسی کی عیادت کے لئے تشریف لائیں تو پوچھنے پر جب غزالہ نے اپنا تعارف کروایا کہ میں حضرت مولانا ظفر محمد صاحب ظفر کی پوتی ہوں۔ تو اس پر آپ نے ازراہ شفقت ومحبت بیٹی کو اٹھایا اور اس کیلئے دعا کی۔ غزالہ اس محبت اور دعا پر ہمیشہ خوش وشاداں رہتی کہ میری بیٹی کو پیدائش کے ساتھ ہی خاندان حضرت اقدس کی دعاؤں کی سعادت نصیب ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ان کی دعاؤں کو شرف قبولیت بخشے آمین۔

عزیزہ غزالہ کے بچے انیلا خالد (بیٹی) بعمر 9 سال ہے۔ بیٹا لقمان ظفر بعمر 6 سال وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ اور اس سے چھوٹا بیٹا فیضان محمود بعمر 4 سال ہے۔

غزالہ ہمیشہ تربیت اولاد پر زور دیتی بفضل تعالیٰ تینوں بچے غیر معمولی ذہین اور سمجھدار ہیں۔ ماں نے تھوڑے وقت میں ان بچوں کی کچھ ایسے رنگ میں تربیت کی توفیق پائی کہ ہر ملنے والا اپنا ہو یا غیر متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ بڑے دونوں بچے نمازوں کے عادی ہیں۔ ان کے لئے گھر میں قاری کا انتظام کیا ہوا تھا۔ بچے گھر میں اپنا اجلاس وغیرہ کرتے اور باقاعدہ تلاوت اور نظم سناتے، نماز جمعہ اور اجلاسات میں ہمیشہ بچوں کو بھی ساتھ لے جاتی۔

ہماری بیٹی اپنے دونوں بڑے بچوں کو باری باری ہمارے پاس ربوہ چھوڑ جاتی۔ تاکہ بچے ربوہ کے بابرکت ماحول سے مانوس ہوں۔ اور اس طرح ہمیں بھی ان کی تعلیم وتربیت کا موقع مل جاتا۔ شاید ہماری غزالہ خداتعالیٰ کی تقدیر کے پیش نظر بچوں کو ماں کے بغیر رہنے کیلئے تیار کررہی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب یہ بچے ہمارے پاس ربوہ میں زیر تعلیم ہیں۔

موصوفہ کو اپنے سسر میاں خورشید احمد صاحب آف ڈیرہ غازی خان کی بیماری کے دوران خداتعالیٰ نے غیر معمولی خدمت کی سعادت عطا کی یہی وجہ تھی کہ وفات سے چندروز قبل غزالہ کو دیکھ کر میاں صاحب کی آنکھوں میں آنسو آ گئے کہ میری بہو نے میری بڑی خدمت کی ہے۔ جس کا اظہار وہ اپنی زندگی میں بھی اکثر کرتے رہتے تھے۔

اپنے سسر مرحوم کی وفات پر الفضل میں اشاعت کے لئے ایک مضمون لکھا ہوا تھا۔ جو کہ غزالہ کی وفات کے بعد اس کے کاغذات سے ملا ہے۔ جس میں ان کی غیر معمولی خوبیوں، ہمدردی وحسن سلوک اور بچوں سے پیار ومحبت کا ذکر تھا۔

الفضل باقاعدگی سے منگواتی تھی اور مطالعہ کرتی تھی۔ جب ڈاک کی وجہ سے الفضل کے پرچہ میں تاخیر ہوجاتی تو مجھے فون کرتی کہ ابو الفضل باقاعدگی سے نہیں مل رہا۔ جب بھی ربوہ آتی تو چندوں کی ادائیگی کا بڑا خیال رکھتی ان میں سے ایک تو چندہ الفضل کی ادائیگی اور دوسرا اپنے خاوند ڈاکٹر محمود احمد خالد کے چندہ وصیت کی ادائیگی۔ خود بھی وصیت کرنے والی تھی لیکن اس کی یہ نیک خواہش پوری نہ ہوسکی۔

گھریلو خادماؤں کے ساتھ ہمیشہ پیار ومحبت سے پیش آتی اور کبھی کوئی فرق روا نہ رکھتی۔ اگر کبھی خادمہ زیادہ تھک جاتی یا بیمار ہوجاتی تو اس کو بڑے احساس اور شفقت سے خود دباتی اور اس پر روحانی خوشی محسوس کرتی۔

آخری دفعہ جب ربوہ آئی اور گزشتہ عیدالفطر ہمارے ساتھ منائی تو جاتے ہوئے حضرت مسیح موعود کے کپڑوں میں سے ایک بابرکت چھوٹا سا ٹکڑا (Lamination) کروا کر اپنے ساتھ لے گئی۔ جو کہ چندروز قبل ایک بزرگ عورت نے اس کو تحفہ دیا تھا۔ غزالہ کی وفات کے بعد یہی بابرکت کپڑا اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی تصویر مبارک غزالہ کے پرس میں موجود تھیں۔

24 جنوری 2001ء کو میری بیٹی مختصر علالت کے بعد وفات پا گئی۔

نماز عصر کے بعد بیت الذکر ڈیرہ غازی خان میں نماز جنازہ ادا کی گئی جس میں کثیر احباب جماعت نے شرکت کی جس کے بعد عزیزہ کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ دوسرے روز مورخہ 25 جنوری 2001ء بروز جمعرات بوقت ساڑھے دس بجے صبح دفاتر صدر انجمن کے لان میں مکرم ومحترم امیر صاحب مقامی وناظر اعلیٰ صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں بزرگوں اور دوستوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری نائب وکیل التبشیر نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب بزرگوں دوستوں اور عزیز واقارب کو جزا دے جو اندرون اور بیرون ملک سے آکر اور خطوط کے ذریعے تعزیت کرکے ہمارے غم میں شریک ہوئے اور ہماری ڈھارس بندھائی اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے اور میری بیٹی کے درجات بلند فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

دانتوں کی صفائی اور حفاظت

جس طرح جسم کے ہر حصے کی صحت کیلئے اس کی حفاظت ضروری ہے اسی طرح دانتوں کا بھی خوبصورت اور صحت مند ہونا زندگی کے لئے نہایت ضروری ہے۔ ہم اپنی جسمانی نشوونما کیلئے جو بھی غذا کھاتے ہیں سب سے پہلے اس کا سامنا ہمارے دانتوں سے ہوتا ہے۔ ہمارے مضبوط دانت اس ٹھوس غذا کو چبانے کے بعد نرم کرکے معدے میں بھیجتے ہیں اور وہیں سے ہاضمے کا عمل شروع ہوتا ہے۔

منہ اور دانتوں کی صفائی کی طرف سے غفلت وقت سے پہلے ہی دانتوں کے نکلنے کا سبب بن سکتی ہے۔ جس کی وجہ سے نہ صرف انسان کا کھانا' پینا' بولنا' ملنا جلنا بلکہ مجموعی صحت اور معاشرتی زندگی بھی متاثر ہوتی ہے۔ یاد رکھئے خوبصورت' صحت مند اور مضبوط دانت ہی ایک صحت مند اور کامیاب زندگی کی علامت ہیں۔

احتیاط علاج سے بہتر ہے اور دانتوں کے معاملے میں تو احتیاط ہر آدمی کے اپنے ہاتھ میں ہے۔ اس کے لئے تھوڑی سی محنت اور توجہ کی ضرورت ہے۔ دانتوں کی بیماری کی ابتدائی علامات کے ظاہر ہوتے ہی کسی قریبی کوالیفائڈ ڈینٹل سرجن سے علاج شروع کرانا بہت ضروری ہے۔

کیڑا لگنے' پائیریا اور مسوڑھوں سے آنے والے خون سے بچاؤ کے لئے دانتوں کی صفائی انتہائی ضروری ہے۔ جو بھی غذا کھائی جائے اس کے ذرات کو دانتوں کے درمیان نہ رہنے دیا جائے۔ اس مقصد کے لئے ہر تہہ نہ جمنے پائے جو دانتوں کی بیماری کی اصل وجہ ہے۔ یاد رکھئے 24 گھنٹوں میں کم از کم دو مرتبہ برش یا مسواک سے دانتوں کی صفائی انتہائی ضروری ہے۔ اس کے لئے صبح اور رات سونے سے پہلے کا وقت نہایت مناسب ہے۔

جو بچے اکثر ٹافیاں' چاکلیٹ' مٹھائیاں اور چیونگ گم وغیرہ کھا کر اپنے دودھ کے دانت وقت سے پہلے خراب کرلیتے ہیں تو جو دانت اس کے پیچھے آتے ہیں وہ اپنا راستہ بھول جاتے ہیں اور الٹے سیدھے طریقے سے نکلنا شروع ہوجاتے ہیں۔

بقیہ صفحہ 3

اگر ماں باپ ان چاروں صفات کے اظہار کا سلسلہ اپنے بچوں سے شروع کریں تو پھر وہ اسے وسعت بھی دے سکتے ہیں اور دوسری صفات مثلاً خداتعالیٰ کا ستار ہونا، غفور ہونا، رزاق ہونا، رافع ہونا، وغیرہ کے اظہار کے لئے بھی کوشش کرکے حسب استعداد اللہ تعالیٰ کے عبد بن سکتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا عبد بننے کے لئے کوشش کرنا آیت متعلقہ کے ماتحت ہم سب پر فرض ہے۔

بقیہ صفحہ 5

کا ذکر کیا اور مال اور وقت کی قربانی کی اہمیت واضح کی۔ مکرم منیر حمید صاحب نے اختتامی دعا کروائی۔

حسب سابق، اعلیٰ کارکردگی پر ملک بھر میں اول آنے والی مجلس ریسرچ ٹرائی اینگل کو علم انعامی دیا گیا۔ دوران اجتماع دعوت الی اللہ کی اور تربیتی ورکشاپس بھی منعقد ہوئیں، مکرم سید شمشاد احمد صاحب ناصر اور مکرم مختار احمد صاحب چیمہ نے حاضرین کو اپنی قیمتی آراء سے مستفیض فرمایا۔

اطلاعات و اعلانات

دردناک حادثہ

مکرم مرزا محمدالدین ناز صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ تحریر فرماتے ہیں- خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم مرزا محمد یوسف نیر صاحب مرحوم 'مربی سلسلہ کے دونوں بڑے فرزند عزیز مکرم داؤد ذیشان صاحب اور عزیز مکرم مولود احمد صاحب امریکہ میں کار کے حادثہ میں مورخہ 5 دسمبر 2001ء پاکستانی وقت کے مطابق پونے چھ بجے اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے- دو نوجوان بچوں کی وفات پورے خاندان اور خصوصاً ان کی والدہ صاحبہ کے لئے المناک صدمہ ہے- احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں بچوں کی مغفرت فرمائے- بلندی درجات عطا فرمائے اور خاندان خصوصاً ان کی والدہ نصرت جہاں نیر صاحبہ بہنوں سلمیٰ نیر اور عارفہ نیر اور چھوٹے بھائی عمر کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہمارے خاندان کو ہر قسم کے ابتلاء سے محفوظ فرمائے- آمین

سانحہ ارتحال

ایم طاہر بٹ صاحب انسپکٹر انصار اللہ لکھتے ہیں میرے سسر مکرم محمد رمضان بٹ صاحب سمن آباد فیصل آباد مورخہ 29 نومبر 2001ء تقریباً 69 سال کی عمر میں لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد قضائے الٰہی سے وفات پا گئے- نماز جنازہ اسی روز رات 9 بجے سمن آباد فیصل آباد میں مکرم منصور احمد صاحب مربی سلسلہ حلقہ دارالحمد فیصل آباد نے پڑھائی- مرحوم نے بیوہ کے علاوہ سات بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے نیز آپ کی بیوہ محترمہ بشیراں بیگم صاحبہ بوجہ عارضہ قلب شدید بیمار ہیں اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہیں- نیز ان کا چھوٹا بیٹا عزیزم شاہد احمد بٹ گزشتہ چھ ماہ سے بیمار ہے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ اور لمبی زندگی کے لئے دعا کی درخواست ہے-

نمایاں کامیابی

مکرم محمد ارشد زبیر صاحب قائد مجلس پشاور روڈ - راولپنڈی کینٹ لکھتے ہیں- عزیزہ حراء مبشر بنت ڈاکٹر مبشر اقبال صاحب آف راولپنڈی طالبہ کلاس پنجم ماڈل کالج برائے طالبات اسلام آباد نے پنجم کے بورڈ کے سالانہ امتحان منعقدہ مارچ 2001ء میں 562/600 نمبر حاصل کر کے کالج میں اول پوزیشن حاصل کی ہے اور فیڈرل بورڈ میں چھٹی- 17 اکتوبر 2001ء کو وفاقی وزیر تعلیم محترمہ زبیدہ جلال نے سند دی اور 6 نومبر 2001ء کو جناب ڈاکٹر عبدالقدیر نے ٹرافی دی ہے- الحمدللہ- احباب سے درخواست دعا ہے کہ بچی اللہ تعالیٰ کے لئے یہ اعزاز مبارک کرے اور مزید کامیابیاں عطا فرمائے-

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر وقار منظور بسرا صاحب کی والدہ شدید علیل ہیں- احباب سے درخواست دعا ہے کہ پروردگار معجزانہ شفا عطا فرمائے اور صحت والی زندگی عطا فرمائے- آمین

مکرم وسیم احمد سروعہ صاحب مربی سلسلہ بوسنیا کے والد محترم رشید احمد سروعہ صاحب دارالبرکات ربوہ لکھتے ہیں خاکسار عرصہ چھ ماہ سے علیل ہے- عاجز کے دل کے پٹھے سکڑ رہے ہیں- اور پتہ میں پتھری ہے- اسی طرح میری اہلیہ رابعہ رشید صاحبہ معدہ کی تکلیف سے بیمار رہتی ہیں- احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے

محترم چوہدری احسان الرحمٰن بسراء صاحب (محلہ باب الابواب) واقف زندگی پنشنر تحریک جدید انجمن احمدیہ پھیپھڑوں میں پانی کی تکلیف کی وجہ سے شدید علیل ہیں علاج معالجہ کے باوجود افاقہ نہیں ہو رہا کمزوری اور ضعف بہت ہے شوگر کی بھی تکلیف ہے صحت کاملہ و عاجلہ والی لمبی زندگی کے عطا ہونے کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست دعا ہے-

مکرم محمد نواز باجوہ صاحب ایکسین واپڈا لاہور حال فیکٹری ایریا ربوہ لکھتے ہیں میرا بھانجا عزیزم حسن اعجاز ورک جس کی عمر آٹھ سال ہے اور اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا ہے- پیدائش سے دل کی تکلیف میں مبتلا ہے- اس کا 18 دسمبر 2001ء کو اپریشن متوقع ہے- احباب جماعت سے اپریشن کی کامیابی اور کامل شفایابی کے لئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے-

تقریب نکاح و رخصتانہ

مکرم رانا مبشر احمد صاحب سیکرٹری تحریک جدید ضلع ملتان لکھتے ہیں میرے بڑے بھائی مکرم رانا محمد اکبر صاحب قائد علاقہ ملتان ابن مکرم رانا محمد ذوالفقار علی صاحب مرحوم کا نکاح مورخہ 9 نومبر 2001ء کو مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر خدمت درویشاں نے ہمراہ عزیزہ مبشرہ صدیقہ بنت مکرم چوہدری معراج الحق صاحب دارالیمن ربوہ بعوض حق مہر ایک لاکھ روپے پر پڑھا- مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے بوقت رخصتانہ دعا کرائی اگلے روز مورخہ 10 نومبر 2001ء مکرم رانا محمد سجاد صاحب نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں احباب جماعت کے علاوہ غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت کی مکرم ظہیر احمد صاحب کھوکھر مربی سلسلہ ضلع ملتان نے دعوت ولیمہ کے موقع پر دعا کروائی مکرم رانا محمد اکبر صاحب کے پڑدادا مکرم چوہدری نجابت علی خان آف کریام رفیق حضرت مسیح موعود تھے- درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے-

خبریں

ربوہ: 6 دسمبر گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 12 اور زیادہ سے زیادہ 22 درجے سنٹی گریڈ

☆ جمعہ 7 دسمبر- غروب آفتاب: 5-08

☆ ہفتہ 8 دسمبر- طلوع فجر: 5-29

☆ ہفتہ 8 دسمبر- طلوع آفتاب: 6-53

تاریخ ساز افغان سمجھوتے پر دستخط نئی افغان عبوری حکومت کے قیام کے لئے افغان گروپوں میں تاریخ ساز سمجھوتہ طے پا گیا ہے- اس پر بون کانفرنس میں شریک چاروں افغان دھڑوں کے نمائندوں نے دستخط کر دیئے پشتون لیڈر حامد کرزئی کو عبوری انتظامیہ کا سربراہ منتخب کرلیا گیا ہے- وہ 22 دسمبر کو اقتدار سنبھالیں گے- شمالی اتحاد کے وزیر خارجہ عبداللہ' وزیر داخلہ یونس قانونی' اور وزیر دفاع جنرل محمد فہیم اپنے عہدوں پر قائم رہیں گے- سیما ثمر نائب وزیر اعظم ہوں گے- ان کے پاس وزارت صحت کا قلمدان بھی ہوگا- سمجھوتے کے مطابق 29 رکنی کابینہ چھ ماہ تک برسر اقتدار رہنے کے بعد لویہ جرگہ میں نئی عارضی حکومت قائم کرے گی- سمجھوتے کے تحت شمالی اتحاد کو 16 اور روم گروپ کو 10 نشستیں دی گئی ہیں- باقی دو دو قبرص اور پشاور گروپ کو دی جائیں گی- افغانستان میں بین الاقوامی سیکیورٹی فورس تعینات کی جائے گی- دستخط کرنے کی تقریب کی صدارت جرمن چانسلر شیروڈر نے کی- عبوری انتظامیہ میں مہاجرین کی واپسی سے متعلق بھی محکمہ رکھا گیا ہے- معاہدہ میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ کابل میں سیکیورٹی کو یقینی بنانے کے لئے بین الاقوامی امن فوج تعینات کرنے کا فیصلہ کرے-

القاعدہ اور مقامی ملیشیا میں شدید جنگ مقامی افغان ملیشیا نے تورا بورا کے علاقہ پر بڑا حملہ کر دیا ہے جہاں ممکنہ طور پر اسامہ بن لادن موجود ہیں- اے ایف پی کے رپورٹر نے بتایا ہے کہ امریکی بی 52 جنگی طیاروں کی بمباری کی مدد سے مقامی ملیشیا کے فوجی آگے بڑھ رہے ہیں- ایک مقامی کمانڈر سہراب خان نے بتایا کہ تورا بورا کے گرد آدھے پہاڑی علاقہ پر اس کی فوجوں نے قبضہ کرلیا ہے- اور علاقہ میں القاعدہ کی فوج سے شدید لڑائی جاری ہے-

پاکستان کیلئے ڈیڑھ ارب ڈالر قرض کی منظوری آئی ایم ایف کے ایگزیکٹو بورڈ کے اجلاس میں پاکستان کو غربت کے خاتمہ کے پروگرام پر عمل درآمد کے لئے 1.5 ارب ڈالر کے قرضہ کی منظوری دے دی گئی ہے- جس کی پہلی قسط ماہ رواں میں پاکستان کو دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے- جس سے پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر 5 ارب ڈالر کے قریب پہنچ جائیں گے-

امریکی طیاروں کی اپنے ہی فوجیوں پر بمباری قندھار کے قریب دو ہزار پونڈ وزنی گائیڈڈ بم اپنے ہدف سے دور جا گرا جس سے دو امریکی فوجی ہلاک اور 20 شدید زخمی ہو گئے- اس کے علاوہ شمالی اتحاد کے فوجی بھی اس بم سے مارے گئے- پینٹا گون کے جاری کردہ اعلان کے مطابق بی 52 طیارے کے ذریعے گرائے جانے والا یہ بم جوائنٹ ڈائریکٹ اٹیک میونیشن گائیڈ ڈکٹ کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے-

دوسرے ملک کی باری آسکتی ہے امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ جب تک ضروری ہوا امریکی فوج افغانستان میں رہے گی اور اس کے بعد کسی اور جگہ بھی کارروائی کی جاسکتی ہے- اے بی سی ٹی وی سے ایک انٹرویو میں بش نے کہا کہ افغانستان میں مشق کی تکمیل میں کچھ وقت لگ سکتا ہے- تاہم اسے مکمل کریں گے اور اس کے بعد کسی اور ملک میں دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری رہ سکتی ہے اور وہاں زمینی فوج بھی بھیجی جاسکتی ہے-

شہروں میں مقیم افغان کو کیمپوں میں منتقل کرنے کا فیصلہ پاکستان نے افغانستان میں وسیع البنیاد عبوری انتظامیہ کے قیام کے بارے میں سمجھوتہ کا خیر مقدم کیا ہے- اور نئی افغان حکومت کی کامیابی کے لئے اپنے ہر ممکن تعاون وحمایت کا یقین دلایا ہے- صدر مملکت جنرل مشرف کی زیر صدارت وفاقی کابینہ کا اجلاس ہوا جس سے خطاب کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ پاکستان ایسے کسی بھی سمجھوتے کا خیر مقدم کرتا ہے جسے تمام افغان گروپوں کی حمایت حاصل ہو اور افغانستان میں تعمیر نو اور بحالی کے انتہائی کٹھن کام کے لئے عبوری سیٹ اپ کو تمام ممکنہ اعانت اور تعاون فراہم کیا جائے گا- وفاقی کابینہ نے پاکستان کے مختلف شہروں میں مقیم افغان مہاجرین کو مہاجر کیمپوں میں منتقل کرنے کا فیصلہ کیا ہے- تاکہ جونہی افغانستان میں عبوری حکومت کام شروع کرے' صورتحال مستحکم ہو اور امن قائم ہو جائے تو مہاجرین کیمپوں سے اپنے وطن واپس جاسکیں-

ایران کی اسلامی سربراہ کانفرنس بلانے کی حمایت ایران نے غرب اردن اور غزہ پٹی پر اسرائیلی حملوں سے پیدا ہونے والی صورت پر غور کے لئے ہنگامی اسلامی سربراہ کانفرنس بلانے کے لئے یاسر عرفات کی تائید کی ہے- قطر کی خبر رساں ایجنسی کے مطابق ایران کے وزیر خارجہ کمال خرازی نے اس سلسلے میں قطر کے وزیر خارجہ سے فون پر بات کی ہے- یاد رہے کہ اسلامی کانفرنس کی سربراہی اس وقت قطر کے پاس ہے-

ضلعی نظام کو خطرہ پنجاب کے کئی اضلاع اور تحصیلوں میں تعینات مختلف محکموں کے سفارشی اور ناتجربہ کار افسران نہ صرف ناظمین کے لئے مشکل بن گئے ہیں بلکہ ان اضلاع اور تحصیلوں میں ضلعی حکومتوں کا نظام فلاپ ہونے کا خطرہ ہے- محکمہ بلدیات و دیہی ترقی نے تین ماہ کے دوران 122 تحصیل میونسپل آفیسرز اور

488 تحصیل آفیسرز کی تعیناتیاں کیں اور کئی تحصیلوں میں افسران اور انجینئرز کے کیڈر تبدیل ہو گئے۔

پسماندہ علاقوں کے لئے رہائشی سکیمیں

بنیں گی وفاقی کابینہ نے قومی ہاؤسنگ پالیسی 2001 کی منظوری دے دی ہے جس کے تحت ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن 1.2 کی بجائے سالانہ سات ارب روپے تک قرضے جاری کر سکے گی۔ تعمیراتی مشینری پر خصوصی رعایت دی جائے گی۔ اور دیہی و پسماندہ علاقوں کے لئے خصوصی رہائشی سکیمیں تیار کی جائیں گی۔ صدر مشرف کی صدارت میں ہونے والے وفاقی کابینہ کے اجلاس میں اس پالیسی کی منظوری دی گئی۔

عیدالفطر کی تعطیلات حکومت نے عیدالفطر کے موقع پر سرکاری محکموں اور اداروں کے لئے تعطیلات کا فیصلہ کیا ہے۔ جو 17 سے 19 دسمبر تک ہوں گی۔

نواز سیٹلائٹ

6 فٹ سالڈ ڈش M.T.A کے لئے بہترین رزلٹ کے ساتھ جدید ترین ڈیجیٹل سسٹم کی تمام ورائٹی بہترین فیوچر ٹیکنالوجی پیش کرتے ہیں
فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور فون دکان 7351722
پروپرائٹر: شوکت ریاض قریشی فون گھر 5865913

ہوالشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہوالناصر

مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری

زیر سرپرستی مقبول احمد خان زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں۔ تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال

خالص سونے کے زیورات کا مرکز

الفضل جیولرز

چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
پروپرائٹر:۔ غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان 213649 فون رہائش 211649

ہومیو پیتھک کتب

اردو اور انگریزی ہومیو پیتھک کتب دستیاب ہیں
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ

Ph: 7125089
: 7226508
: 7355422

SONY Dawlance
Panasonic LG
PHILIPS
SAMSUNG

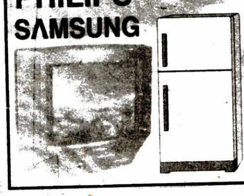

نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی

ڈیلر:۔ ٹیلی ویژن۔ ریفریجریٹر
21۔ ہال روڈ لاہور فیکس۔ 7235175

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

ضرورت ہے

ہمیں اپنی فیکٹری واقع جہلم کے لئے درج ذیل سٹاف کی ضرورت ہے:۔

1۔ **ہیلپر**: کم از کم تنخواہ 2500 روپے ماہانہ۔ تجربے کی ضرورت نہیں۔
2۔ **ڈرائیور**: عمر 35 سے 45 سال 5 سالہ تجربہ۔
3۔ **فورک لفٹ آپریٹر**: تنخواہ 3500 روپے ماہانہ۔ تجربے کی بناء پر زائد سکیل دیا جا سکتا ہے۔ کسی بھی صنعتی ادارے میں 5 سالہ تجربہ
4۔ **آرہ آپریٹر**: آرہ مشین چلانے کا تجربہ تنخواہ 3000 سے 3500 روپے ماہانہ
5۔ **مشین آپریٹر**: صنعتی ادارے میں مشین پر کام کرنے کا 5 سالہ تجربہ ورکشاپ کا تجربہ رکھنے والے افراد اور فٹر بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ تنخواہ 3000 سے 3500 روپے۔
6۔ **شفٹ انچارج/ شفٹ سپروائزر/ سینئر آپریٹرز/ مکینیکل فورمین**

کسی صنعتی ادارے میں کام کرنے کا 5 سالہ تجربہ یا ڈپلومہ۔ تنخواہ حسب قابلیت

7۔ **الیکٹریکل فورمین/ سپروائزر**: 3 سالہ ڈپلومہ اور سپروائزر کورس

تمام منتخب افراد کو سنگل رہائش فراہم کی جائے گی۔ مشین آپریٹرز/ فورک لفٹ آپریٹرز/ آپریٹرز اور فورمین کے لئے فیملی رہائش دی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ سالانہ چھٹیاں، سال میں ایک زائد تنخواہ بطور گریجوئیٹی، بونس، پنشن، میڈیکل اور اوور ٹائم کی سہولیات بھی ہوں گی۔ درخواستیں بمعہ تصدیق درج ذیل پتے پر بھجوائیں۔ کمپنی کے معیار کے مطابق پورا اُترنے والے حضرات کو عید کے بعد انٹرویو کے لئے بلایا جائے گا۔

جنرل مینیجر پاکستان چپ بورڈ (لمیٹڈ)

پوسٹ بکس نمبر 18 جہلم
TEL:0541-646580
0541-646581

اکسیر موٹاپا

موٹاپا کو دور کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں سے تیار شدہ ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک ہے۔
قیمت فی ڈبی۔/50 روپے کورس تین ماہ (3 ڈبیاں)
بذریعہ ڈاک منگوائی جا سکتی ہے۔ ڈاک خرچ۔/50 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ
04524-212434-Fax:213966

انگلش بولنا سیکھئے

صرف 3 ماہ میں انگلش بولنے کی صلاحیت حاصل کرنے کی گارنٹی۔ روزانہ ڈسکشن۔ گرائمر کلاس۔ باصلاحیت اساتذہ صاف ستھرا ماحول۔ طلباء و طالبات کی کلاسز الگ الگ
نیشنل کالج 23۔ شکور پارک ربوہ
فون: 212034

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل۔ 61